UNIVERSAL LIBRARY
OU_226635
UNIVERSAL LIBRARY

۷۸۶

إِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ

بیشک اے حبیب تو خلق عظیم پر (پیدا کیا گیا) ہے

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علے سید المرسلین کہ رسالہ نافعہ

المسمے بہ

مظہر الاخلاق

مولفہ مولوی محمد مظہر اللہ دہلوی حنفی مجددی امام مسجد فتحپوری

باہتمام خاکسار فضل حسین سنہ ۱۳۳۱ھ میں

ہلالی پریس دہلی میں طبع ہوا

رجسٹری شدہ ——— قیمت ۱

یہ رسالے مصنف سے یا اس پتہ پر طلب کیجے دہلی کھاری باولی۔ بمکان [illegible] الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علے رسولہ محمد والہ اجمعین

امابعد جاننا چاہیے کہ اللہ تعالی نے آدمی کو عقل ونفس دو جوہر ایسے عنایت فرمائے ہیں جس سے ہر اچھی بری چیز کا امتیاز حاصل ہو جاتا ہے عقل موجودہ فایدہ پر نظر نہیں رکھتی بلکہ اسکے انجام کو دیکھتی ہے۔ برخلاف نفس کے کہ وہ موجودہ راحت وآرام مد نظر رکھتا ہے پس غور کرنے سے تمام چیزیں چار طرح کی نظر آتی ہیں۔ ایک وہ جس سے عقل راضی ہے اور نفس بیزار۔ جیسے وہ تکالیف جو خدا کی فرمانبرداری کے وقت ہوتی ہیں کیونکہ اگرچہ اس وقت یہ بہت ہی گراں معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن اسکا نتیجہ بہت عمدہ ہے دوسرے وہ جس کو نفس پسند کرتا ہے عقل ناپسند کرتی ہے جیسے وہ سرور جو خدا کی نافرمانی کے

فرہنگ ۔ امتیاز فرق کرنا ۔ انجام ۔ آخر ہر چیز کا ۔ تکالیف جمع تکلیف ۔ گراں ۔ بھاری نتیجہ ۔ ہر بات کا وہ آخر جو اسکو ضروری ہے ۔ سرور ۔ خوشی ۔

وقت حاصل ہوتا ہے کیونکہ اگرچہ بہت خوشنما معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر انکا بہت خراب ہے۔ تیسرے وہ جس کو عقل و نفس دونو پسند کرتے ہیں۔ جیسے علم کیونکہ اس کی موجودہ اور آیندہ دونو حالتیں عمدہ ہیں چوتھے وہ جس کو عقل و نفس دونو ناپسند کرتے ہیں جیسے جہل اسواسطے کہ اسکے دونو پہلو بڑے ہیں پس معلوم ہوا کہ علم سے زیادہ عمدہ اور جہل سے زیادہ بری کوئی چیز نہیں کہ انکی بھلائی برائی میں دونوں کا اتفاق ہے اسکے دلائل تو بہت ہیں لیکن چونکہ کوئی شخص ایسا نظر نہیں آتا جس کو اس کی فضیلت میں کچھ کلام ہو پس اس کے واسطے دلائل لانا محض بے سود ہیں لیکن ترغیب کے لیے عالموں کے فضائل کو (جو اللہ کے حلال و حرام فرض و واجب وغیرہ جانتے ہیں) کچھ ذکر کرتا ہوں یہ تو ظاہر ہے کہ جب تمام فنون سے علم الٰہی افضل ہے تو ضرور تمام فن والوں سے علم والاہی افضل ہوگا لیکن انکی شان میں حضور کا فرمان بھی سن لینا چاہیے فرماتے ہیں کہ سونا عالم کا جاہل کی عبادت سے بہتر ہے اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم پر اور عالم کے چہرہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے اور جس کے ساتھ اللہ کو بھلائی

فرہنگ ۔ خوشنما ۔ دیکھنے میں عمدہ نظر آنا ۔ آیندہ ۔ آنیوالی حالت ۔ جہل ۔ نامعلومی یعنی کسی بات کو نہ جاننا ۔ دلائل ۔ جمع دلیل کی وہ بات جو کسی بات کو ثابت کرے یا جس بات کے ماننے سے دوسری بات ضروری ماننی پڑے ۔ فضیلت ۔ بڑائی ۔ محض ۔ بالکل ۔ بیسود ۔ جو چیز فائدہ نہ دے ترغیب ۔ رغبت دلانا ۔ فضائل ۔ جمع فضیلت ۔ فنون جمع فن کی بمعنی کام ۔ افضل ۔ زیادہ فضیلت والا

کرنی منظور ہوتی ہے اُسکو دین کا علم اور سمجھ عنایت فرماتا ہے اور اس سے زیادہ کیا مرتبہ بڑا ہوگا کہ عالم کے علم کی اہانت کرنے سے آدمی اسلام ہی سے خارج ہو جاتا ہے۔ اب یہ تو معلوم کر لو کہ وہ کونسا علم ہے جس کے بیشمار فضایل سے یہ کچھ بطور نمونہ کے بیان ہوئے سو یاد رہے وہ کلام اللہ اور حدیث رسول اللہ و فقہ ہے جس کو علم دین کہتے ہیں اور جو علم کہ ان کا خادم ہے وہ مقبول ہے باقی سب مردود ہیں اب یہاں آپ یہ فرمائیے گا کہ حضرت عالم بنا تو بڑی مشکل بات ہے پھر ہم یہ فضایل کیسے حاصل کر سکتے ہیں تو یہ خیال محض باطل ہے اس جناب کے خیال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ جناب نے علم کو فضائل میں شمار کر رکھا ہے۔ صرف حصول فضیلت کے واسطے تو حضور فرماتے ہیں کہ جس نے چالیس حدیثیں یاد کرلیں گروہ علما میں اُٹھایا جائے گا لیکن نہیں جناب یہ تو موجب حضور کے فرمان عالیشان کے ہر مسلمان پر مثل نماز روزے کے فرض ہے اگر عمل نکرینگے تو ضرور خدا اسکی بازپرس کرے گا اور یہ تو عقل بھی ہمکو منواتی ہے کہ جو شے ہمپر فرض ہے اس کا علم بھی ہم پر ضرور فرض ہوگا ورنہ ہم

فرہنگ ۔ کلام اللہ ۔ قرآن شریف ۔ حدیث ۔ جو حضور نے فرمایا ہو یا کیا ہو ۔ فقہ ۔ وہ علم جس میں قرآن و حدیث کے مطالب کو نہایت غور اور تحقیق کے ساتھ سمجھا گیا ہو ۔ خادم ۔ خدمت کرنیوالا مدد کرنیوالا ۔ مقبول ۔ قبول کیا گیا ۔ مردود ۔ رد کیا گیا ناپسند کیا گیا ۔ باطل ۔ بے اصل جھوٹا ۔ حصول ۔ حاصل کرنا ۔ موجب ۔ واجب کیا گیا ۔ فرض ۔ جسکے نہ کرنے سے آدمی گنہگار ہو ۔ بازپرس ۔ پوچھنا ۔ تحقیقات ہونی ۔

اس کو بغیر علم کے کیسے بجا لا سکتے ہیں پس جو فعل جس پر فرض ہوگا اس کے احکام بھی جاننا اس پر فرض ہیں اس کو فرض عین کہتے ہیں۔ مثلاً جب اسلام میں آئے تو ضروری ہے کہ اس کے عقاید سے معلومات حاصل کرے پھر جس پر نماز فرض ہے اس پر نماز کے اور جس پر روزہ ہے اس پر روزے کے اور جس پر حج ہے اس پر حج کے احکام سیکھنے فرض ہیں۔ اب رہا اپنی ضرورت سے زیادہ علم حاصل کرنا جس سے کفار پر ایمان کی حقانیت ثابت کرے اور اعتراضات کا جواب دے سکے۔ مسلمانوں کو دینوی اور دینی کام شرع کے موافق بتا سکے سو ایسا علم فرض کفایہ ہے پس اے حضرات آپ اس طرف متوجہ ہوں اور اپنے بچوں کو جو دن رات لہو و لعب میں ہمہ تن مشغول ہیں۔ ترغیب دیکر علم حاصل کرائیں ورنہ پھر تنبیہ سے کام لیں کیونکہ قیامت کو اس کا تم سے سوال ہوگا کہ تم نے اپنے بچوں اور غلاموں وغیرہ کو کس طرف لگایا کچھ ہمارا بھی راستہ بتایا یا صرف اپنا ہی اپنا مطلب چاہا وہاں اس بات کی حقیقت معلوم ہو جائے گی کہ میاں جو کرے گا وہ بھگتے گا اور یاد رکھیے

فرہنگ ۔ بجا لانا۔ فرمان کے مطابق عمل کرنا۔ احکام۔ جمع حکم بمعنی فرمان۔ عقائد۔ جڑ کی باتیں متوجہ کرنا۔ دھیان کرانا۔ لہو و لعب۔ کھیل کود۔ ہمہ تن مشغول ہونا۔ اس طرح کسی کام میں لگ جانا کہ دوسری طرف کی خبر نہ رہے۔ ترغیب دینا۔ لالچ دینا۔ تنبیہ کرنا۔ اگرچہ یہ صرف آگاہ کرنے کے معنوں میں آتا ہے۔ لیکن یہاں سختی کے ساتھ آگاہ کرنے کے معنی لیے ہیں ۔

کہ اگر یہی صورت رہی تو یہ اولاد آپ کی اپ جتنی بھی اپنے دین سے آشنا نہ
اوہیگی رفتہ رفتہ مسلمانی صرف رسم رہجائے گی اور یہ سارا وبال آپ کی گردن
پر رہے گا خدا کے واسطے جلدی اس کا انتظام کرو یہ نام کا مسلمان ہونا
ہرگز فائدہ نہ دے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم اپنے کام دہندوں کو بالائے طاق
رکھدو نہیں وہ بھی کرو لیکن ایک آدہ گھنٹہ اسکے واسطے بھی نکالو دیکھو تو حاجت
ضروری کے واسطے تمکو وقت نکالنا ہی پڑتا ہے۔ کیا اس کی ضرورت اس سے
بھی گئی گذری ہوئی ہے جناب اگر آپ کو اس کی ضرورت معلوم ہو جائے
تو نہ کہا جائے تم تو کہانے پینے کو بھی خیرآباد کہلوادو۔ کچھ نہ ہو کبھی خوش عقیدہ مولوی
ہی کے پاس کچھ دیر کے واسطے جا بیٹھا کرو لیکن غضب تو یہ ہے کہ ہمکو تو
مسند پر بیٹھے ہوئے بھی شرم آنے لگی جاہل کی صحبت سے عار آنے لگی
یہ آپ کی دین سے بیزاری نہیں تو اور کیا ہے سچ تو یہ ہے کہ اب ہم ان
ہی گناہوں کی وجہ سے اس لایق ہوگئے تھے کہ سور اور بندر بنا دیئے
جاتے لیکن ایسا نہ ہونا صدقہ ہے آں رحمت اللعالمین کا جس کے جانشینوں
یعنی علما پر پھبتیاں اڑائی جاتی ہیں۔ اللہ فضل کرے بعض لوگ یہ
فرماتے ہیں کہ ان علما نے خدا جانے انکی بدی کی کارستانی سے ہم بڑے
خرابی میں آئے کس کی مانیں کس کی نہ مانیں جناب یہ اختلاف تو ضرور

فرہنگ ۔ آشنا ۔ واقف ۔ رسم ۔ رواج ۔ خیرآباد کرنا ۔ الگ کر دینا ۔ خوش عقیدہ ۔ جس سے
عقیدہ اہل سنت کے سے ہوں ۔ علما ۔ جمع عالم کی ۔ بہت سے جاننے والے دین کے ۔ جیسے
جس کی انتہا ہو ۔ رحمت اللعالمین ۔ خدا کے رسول جو کچھ کہ اس پر مہربان ۔ اختلاف ہر ایک کی بات

کے فرمان کے موافق رحمت ہی پھر ہم کون طعن کرنیوالے دوسرے سوال کا جواب یہ ہی کہ اختلافی مسائل میں جس طرف علمائے مستندین کی کثرت دیکھا کریں اختیار فرمالیا کریں یا اس میں علمائے حرمین شریفین کے فرمان پر بے کھٹکے عمل کریں یہ جو کچھ عرض کیا گیا اپنی ہمتوں پر نظر رکھکر ورنہ اصل بات تو یہ ہے کہ ہم اسیلیے نہیں پیدا کیے گئے ہیں کہ رات دن دنیا کمانے میں سرگرداں رہیں یا لہو ولعب کھانے پینے سونے وغیرہ میں مصروف رہیں بلکہ اپنے خالق کو پہچاننے اور اس کی عبادت کے لیے پیدا کئے گئے ہیں اور اس کا حاصل ہونا بغیر علم ناممکن تو معلوم ہوا کہ یہ علم ہی ایسی شے ہی جو اور حیوانوں سے جدا کرتا ہی اور انسان کو انسانیت سکھاتا ہی یہی وہ جوہر شریف ہی جس نے ہمکو اشرف المخلوقات اور خلیفۃ اللہ کا خطاب دلایا۔ چنانچہ جس وقت اللہ نے فرشتوں سے فرمایا کہ ہم آدم کو اپنا خلیفہ بنا کر زمین میں بھیجیں گے تو انہوں نے یہ اعتراض کیا تھا کہ کیا ایسے شخص کو خلیفہ بناتا ہی۔ جس کی اولاد زمین میں فساد ڈالے گی اور لڑائی جھگڑے کرے گی کیا ہم تیری عبادت کرنیکے لیے تھوڑے ہیں۔ ارشاد ہوا کہ میاں جو ہم جانتے ہیں وہ تم نہیں جانتے اور ہاتھ کنگن کو آرسی کیا اگر تم سچے ہو تو

فرہنگ مستندین جنکو علما تک نے مان لیا ہو۔ حرمین۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ سرگرداں میں مشغول و مصروف۔ ناممکن جو ہو ہی نہ سکے۔ اعتراض کوئی شبہ کرنا۔ لاعلمی۔ نہ جاننا معترف ماننے والا ہونا۔ مردود۔ بے عزت کرکے نکالا گیا۔ برتر اونچا مرتبہ۔

ہم آدم کی تخلیق کرتے ہیں یا تو جو ہمنے پیدا کیا ہے ان کے نام تم تبلادو
نہیں یہ تبلاتا ہے اس کے جواب میں سب اپنی لاعلمی کے معترف ہوئے
اور آدم نے نام تبلانے شروع کیے ارشاد ہوا دیکھا کیا چیز ہے اس کے
پاس جس نے تمپر اسکو فضیلت دی تولو اب اسکو سجدہ کرو چنانچہ سب نے
سجدہ کیا۔شیطان نے نہ کیا سو مردود ہوا۔یہاں سے یہ بات نکل آئی
کہ علم سے زیادہ کوئی برتر چیز آدم کے پاس نتھی ورنہ اللہ اسکے ساتھ حضرت
آدم کی فضیلت ثابت کرتا پس لے حضرات غور کرو کہ ہم کیا تھے کیا
ہوگئے کیوں لے کون سے عمل میں بہتری ہے کس میں برائی جب اپنے
نفس کو پہچان لوگے خدا کو پہچان لوگے اور عادات پسندیدہ اور اخلاق
ستودہ اپنے میں پیدا کرو تاکہ آپ کا ہر فعل عبادت ہو جائے۔حضور
فرماتے ہیں میں دنیا میں اسی واسطے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاق کی خوبیاں تمام
کروں پھر کونسا وہ عمدہ خلق ہے جو آپ میں نتھا اور ہمارے واسطے نہ بیان
کیا ہو جس کی اللہ خود تعریف فرماتا ہے کہ اے حبیب تمہارا خلق بہت ہی
بڑا ہے۔میں متعلق علم کی تعریف میں کتاب کا بہت سا حصہ لے چکا ہوں
علم اخلاق کی تعریف میں یہی چند کلمہ کافی سمجھتا ہوں۔
اب جاننا چاہیے کہ علم دین چار علموں پر شامل ہے۔عقائد۔عبادات
معاملات۔اخلاق۔

فرہنگ۔ خلاق جمع خلق۔معنی عادت بستودہ۔تعریف کیا گیا۔

عقاید کا مجمل بیان رسالہ مظہر العقاید میں ہو چکا اب رہا عبادات اور معاملات کا بیان سو اسکو بھی اگر توفیق خدا میسر آئی تو چند رسالوں پر تقسیم کر کے بیان کیا جائے گا۔ لیکن اس زمانہ میں بعد درستی عقاید اخلاق کا درست کرنا زیادہ ضروری محسوس ہوتا ہے کیونکہ اسی میں خرابی آنے سے دین میں خرابی آتی ہے لہذا اس میں اخلاق و نصائح کا کچھہ بیان کیا جاتا ہے۔ اول برے اخلاق بیان کیے جائیں گے جن سے بچنا لازم ہے پھر عمدہ اخلاق کا بیان کیا جائے گا جو اپنے میں پیدا کرنے چاہئیں پھر آداب و نصائح کا بیان ہوگا جن کا برتنا لازم ہے۔ فقط واللہ ولی التوفیق۔

باب اول اخلاق ذمیمہ کے بیان میں

حب دنیا۔ اس چیز کا آخرت میں نیک ثمرہ نہ نکلے اسکا چاؤ۔ فرمایا حضور نے دنیا مومن کا قیدخانہ ہے اور کافر کی جنت بس اکثر موت کو یاد کیا کرو اور اللہ سے لو لگاؤ۔ اسکو فنا ہونے والی سمجھو۔

تکبر۔ اپنے کو دوسرے سے اچھا سمجھنا۔ حضور نے فرمایا جنت میں داخل ہوگا وہ شخص جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہوگا۔ اور فرمایا کہ جو

فرہنگ۔ محسوس۔ وہ شے جو حس میں آئی ہو یعنی معلوم ہو سکے۔ نصائح جمع نصیحت کی۔ ذمیمہ۔ بد۔ خراب۔ حب دنیا۔ محبت دنیا۔ ثمرہ۔ نتیجہ۔ پھل۔ انجام۔ حشر۔ اٹھانا مجازاً قیامت لیکن یہاں نتیجہ مراد ہے۔

شخص تکبر کرتا ہے اسکو اللہ لوگوں کے نزدیک سور اور ننہد سے بھی زیادہ ذلیل کردیتا ہے۔ دیکھو شیطان کا اسکی وجہ سے کیا حشر ہوا۔ پس ہر ایک کے ساتھ تعظیم و تواضع سے پیش آؤ۔

عُجب۔ اپنے کو اپنے کمال کی وجہ سے اچھا سمجھنا حضور نے فرمایا یہ بری خواہش اور بخل سے بھی بدتر چیز ہے پس اپنے صفات کو اللہ کا عطیہ سمجھو اور اس سے ڈرتے رہو کہ وہ چھین نہ لے۔

ریا۔ لوگوں کے دکھلانے کے واسطے نیک کام کرنا حضور نے فرمایا تھوڑی ریا بھی شرک ہے۔ پس محبت جاہ کی اور عجب نکال ڈالو ریا سے امن پاؤگے اور اگر اس سے نہ بچ سکو تو اس خیال سے کہ ریا مشرک بنانیوالی ہے اعمال صالحہ ترک بھی نہ کرو کئے جاؤ کچھ روز بات رہیگی پھر عادت سی ہو جائیگی اور خلوص

غرور۔ نفسانی خواہش پر بسبب شیطانی دھوکے کے اطمینان ہو جانا اللہ فرماتا ہے کہ کہیں تمکو دھوکے میں نہ ڈالدے دنیا کی زندگی اور نہ دھوکا دے اللہ کی بابت تمہیں دھوکا دینے والا یعنی شیطان اس کی مذمت بعینہ جہالت کی مذمت ہے کیونکہ جہالت سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ پس اپنے اقوال و افعال کو قرآن

• فرہنگ۔ تعظیم بڑائی کرنا۔ تواضع عاجزی کرنا۔ عجب اونچاپن۔ اقوال جمع قول یعنی باتیں۔ افعال جمع فعل کی یعنی کام۔ مجمل بیان جو زیادہ کھولکر نہ بیان کیا جائے۔ لازم ضروری۔ خواہش پیدا۔ بخل ایک جگہ جمع کرنے سے تنگدلی کرنا

وحدیث اور بزرگان دین کے تابع کرو

حب جاہ ۔ یہ چاہنا کہ لوگ ہمکو بڑا سمجھیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جنت انہی کے لیے بنائی ہے جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد ڈالتے ہیں۔ پس جان لو کہ ہر طرح کی عزت وعظمت اللہ ہی کے لیے ہے اپنی حقیقت پر تو غور کرو کہ کیا ہو اور اگر کسی صفت کمالیہ کی وجہ سے کسی نے تمہاری عزت بھی کی تو وہ عزت اس کمال کی ہوئی نہ تمہاری ہوئی پس وہ صفت اپنی عزت چاہے یا نہ چاہے تم کون۔ تم تو اپنے کو حقیر سمجھتے رہو اور جہانتک ہو سکے اپنی شہرت نہ چاہو اور تواضع سے پیش آؤ اس ہی میں بہتری ہے

حرص ۔ یہ کوشش کرنا کہ ہمارے پاس مال زیادہ جمع ہو۔ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں تم ہرگز نہ بڑھانا اپنی نظروں کو اس جانب کہ بعض گروہ کفار کو نفع دیا ہے۔ ہمنے دنیا کی زندگانی کی آرایش کے ساتھ۔ پس حرص نکرو کہ حریص ہمیشہ ذلیل رہتا ہے اور جس قدر ہوتا ہے وہ بھی کھو بیٹھتا ہے اور اسکی وجہ سے بڑے بڑے عیوب پیدا ہو جاتے ہیں اگر آمدنی سے زیادہ خرچ ہو تو اگر ہو سکے تو خرچ کو گھٹاؤ ورنہ پھر اسی ہی کے قدر کماؤ۔ باقی وقت عبادت میں لگاؤ

کینہ ۔ کسی کی طرف سے دل میں برائی رکھنا حضور نے فرمایا آپس میں بغض نہ رکھو۔ پس آپس میں میل جول پیدا کرو۔

فرہنگ ۔ حب جاہ ۔ محبت مرتبے کی عظمت ۔ قدر بزرگی حقیقت ۔ جوہر ۔ ذات تواضع عاجزی کرنا ۔ حرص ۔ لالچ ۔ طمع ۔ حریص ۔ لالچ کرنیوالا ۔ آرایش ۔ آراستگی ۔ عیوب جمع عیب کی

کینہ کسی کی طرف سے دل میں برائی رکھنا ۔ حضور نے فرمایا ۔ آپس میں بغض نہ رکھو ۔ پس آپس میں میل جول پیدا کرو

غصہ اپنے خلاف بات معلوم کرنیکے سبب ۔ خون کا جوش مارنا ۔ آپے سے باہر ہو جانا ۔ حضور نے فرمایا کہ غصہ نکرو ۔ اگر غصہ آجائے تو اعوذ پڑھو اور جو کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ اور جب بھی نہ جائے تو ٹھنڈے پانی سے وضو کر لو پس حلم و ملایمت کو اپنا شیوہ بنا دو ۔

حسد کسی کے اچھے حال کا زوال چاہنا ۔ حضور نے فرمایا آپس میں حسد نکرو ۔ پس بہتر ہے کہ حاسد سے محبت سے پیش آو ۔ اگرچہ تکلیف ہی سے سہی وہ بھی تم سے محبت کرے گا ۔ اس سے حسد دور ہو جائے گا ورنہ یہ حسد نہ پنپنے دے گا ۔

بخل ۔ جہاں خرچ کرنا چاہیے وہاں خرچ کرنے میں تنگدلی کرنا حضور نے فرمایا بخیل دور ہے اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے دوزخ کے پس اس صفت کو نکالو اور اکثر خدا کی راہ میں بھی خرچ کرو کہ یہ بہت جگہ کام آئے گا ویسے نہ ہو سکے تو کسی حاجتمند کو قرض ہی دیا کرو اس سے تمہارا مال بھی قائم رہے گا اور ثواب خرچ کرنے سے بھی دگنا مل جائے گا ۔

غیبت کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی ایسی باتیں بیان کرنا کہ اگر وہ سنے

فرہنگ ۔ حلم ۔ بردباری ۔ شیوہ ۔ دستور ۔ زوال جاتا رہنا کسی شے کا

تو برا مانے اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ غیبت نکریں تم میں سے بعض لوگ بعض
لوگوں کی کیا تم دوست رکھتے ہو کہ اپنے بھائی کا گوشت مردہ کھاؤ پس جسکی
غیبت کرو اس سے معاف کرا لیا کرو ورنہ اسکے اور اپنے لیے استغفار
کرتے رہو یہ نہ خیال کرو کہ ہم تو وہ کررہے ہیں جو اس میں موجود ہے حضور نے
فرمایا کہ یہی تو غیبت ہے اور وہ بات جو ہمیں نہو بیان کرنا تو بہتان ہے اور یہ اس سے
بھی بڑھکر گناہ ہے ہاں ظالم اور بدعقیدہ لوگونکا عیب بیان کرنا تاکہ لوگ اس سے
بچیں درست ہے

باب دوسرا اخلاق حسنہ کے بیانمیں

اخلاص۔ خالص خدا کے واسطے عمل کرنا نہ اس غرض سے کہ لوگونمیں ہماری
قدر ہو اور یہ نیت پر موقوف ہے جیسی نیت ہوگی ویسا اس کا حکم ہوگا اللہ فرماتا ہے
نہیں حکم کیا گیا مگر اس کا کہ عبادت کریں اللہ کی اس حال میں کہ خالص اُسی
کے واسطے کرنیوالے ہوں پس ریا سے بچو اور جیسی لوگوں کے سامنے عبادت
عمدہ کرتے ہو ویسے ہی تخلیہ میں کیا کرو اور یہ سمجھ لو کہ لوگوں کا اچھا برا کہنا
ہم کو کچھ فائدہ اور ضرر دینیوالا نہیں پس پھر عبادت میں کیوں انکا خیال
کیا جائے ۔

دُعا۔ تمام فکر اور تدابیر دور کرکے نہایت عاجزی کے ساتھ درگاہ الٰہی سے

فرہنگ ۔ ظالم ۔ ظلم کرنے والا ۔ اخلاق حسنہ ۔ اچھی عادتیں ۔ حاجتمند ۔ حاجت والا
بدعقیدہ ۔ جس کے عقیدہ میں خرابی ہو ۔ تخلیہ کرنا ۔ لوگوں سے علیحدگی کرنا ۔ تدابیر ۔
جمع تدبیر کی ایسی بات پیدا کرنا جس سے کام پورا ہو جائے ۔

اپنی مراد کا چاہنا۔ جو حرام اور عقل کے خلاف نہیں ہیں حضور نے فرمایا
کہ دعا عبادت کا گودا ہے۔ دنیا تو طرح طرح کی تکالیف ہی کی جگہ ہے اس سے
گھبرا جانا نامردوں اور پست ہمتوں کا کام ہے۔ اگر کوئی مشکل پیش آئے
تو کثرت سے عبادت کرو اور گڑگڑا کر دعائیں کرتے رہو انشاءاللہ وہ مشکل
یہ اللہ کے امتحان ہوتے ہیں اس میں مستعد رہنا چاہیے اس کو ملوہمتی
کہتے ہیں۔ لیکن یاد رکھو جب تک کھانے پینے کی احتیاط نہ رکھو گے دعا کا
قبول ہونا مشکل ہے یعنی شراب وغیرہ سے بچنا تو ظاہر ہی ہے لیکن اس
عمل سے بھی بچو جو کمائی کو حرام کر دیتا ہے مثلاً کم تولنا کسی کا حق چھین کر
اپنی کمائی میں ملا لینا۔ اگرچہ کچھ کوڑیاں ہی ہوں۔

صبر۔ رنج و مصیبت میں بیقراری ظاہر کرنا اور نفسانی خواہشوں کو مغلوب
کرنا اللہ فرماتا ہے کہ میں صبر کرنے والے کے ساتھ ہوں اور حضور
نے فرمایا صبر آدھا ایمان ہے اسکے فضائل بے شمار ہیں چنانچہ کلام مجید
میں ستر اور کئی جگہ صبر کا بیان فرمایا ہے۔ اسی پر قیاس کر لیا جائے
بے صبری اور نوحہ وغیرہ کی مذمت اور گناہ کو کہ کس قدر ہوگی اور کیسی ممانعت
ہوگی اس کی۔ یہ سمجھو کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے سب خدا کا ہے جب چاہتا ہے
لے لیتا ہے پھر ہمارا اس چیز سے واسطے۔ رنج و غم کرنا فضول ہے ایسے
موقع پر انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا کرو اس سے وہی چیز یا اسکا کوئی عمدہ
بدلہ ملے گا اور خواہشات نفسانی پر بھی صبر کرو یہ جان لو کہ اس

فرہنگ۔ نفسانی خواہش۔ یعنی نفس کی چاہت۔ ادنی چیز۔

گناہ ست جو ہم کو لذت ہوگی وہ بہت ہی قلیل عرصہ ہے گی۔ الغرض اسکے عذاب کی مدت خدا ہی جانے اور اگر اس سے ہم باز رہو نگا تو مجکو وہ لذت نصیب ہونیوالی ہے جو کبھی نہ مٹے گی

شکر۔ نعمت کو منعم کی طرف سے سمجھنا اور اسکی قدر کرنا اور تعریف بیان کرنا اور اسکے حکم مستعدی کے ساتھ بجا لا کر اور اعضا سے بھی شکر ظاہر کرنا تاکہ ترقی نعمتوں کی ہو اللہ فرماتا ہے کہ اگر شکر کرو گے تو تمہیں اپنی نعمتیں زیادہ کروں گا اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب بھی بہت سخت ہے۔ یہ تو ہا خدا سے علاقہ لیکن حضور فرماتے ہیں جس نے شکر نہیں کیا آدمیوں کا اس نے شکر نہیں کیا اللہ کا پھر آدمیوں کے شکر کا طریقہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہو سکے تو چیز کا عوض دیا کرو ورنہ دینے والے کی تعریف ہی کر دیا کرو۔ کیونکہ جس نے صفت کر دی اسنے شکر ادا کر دیا اور جس نے اتنا بھی نہ کیا۔ اس نے ناشکری کی۔ الحاصل جس نعمت خداوندی کو دیکھو سوچا کرو کہ کس کس خوبیوں کے ساتھ اسکو اللہ نے ہمارے واسطے پیدا کیا ہے انشااللہ اس سوچنے سے علاوہ شکر کے بڑے بڑے مراتب حاصل کرنے والے ہو جاؤ گے۔

فرہنگ۔ مغلوب عاجز کیا گیا۔ غلبہ کیا گیا۔ فضائل۔ جمع فضیلت۔ ہنر۔ درجات بلند بے شمار۔ بے گنتی۔ مذمت۔ ہجو۔ برائی۔ لذت۔ مزہ ذایقہ۔ قلیل تھوڑا۔ نعمت۔ مال روزی بخشش۔ عطا منعم۔ مالدار۔ نعمت دینیوالا۔ مستعد۔ مہیا۔ طیار

توکل یعنی ہر کام کے لیے مناسب تدبیر یں کرکے بشرطیکہ خلاف شرع نہوں خدا پر چھوڑ دینا کہ الہی جتنا کام ہمارا تھا ہمنے کر لیا۔ اب انجام تک پہنچانا آپ کا کام ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ اللہ ہی پر توکل کرو اگر تم مومن ہو اور اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنیوالے کو الحاصل بدشگون اور ٹوٹکوں وغیرہ سے بچو اور اگر کسی کام میں تشویش واقع ہو تو اسکے بے شمار احسان اور عنایتوں پر خیال کرکے یقیناً فیصلہ کر لیا کرو کہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے اور وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ کثرت سے پڑھا کرو انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگے۔

رجا۔ اعمال صالحہ کرکے اللہ کے فضل اور گناہوں کے مغفرت کا امیدوار رہنا۔ اللہ فرماتا ہے کہ اے حبیب کہدیجئے اپنے بندوں سے یعنی (اپنے فرمانبرداروں سے) جو اتفاقیہ بڑے گناہ کر بیٹھے ہیں کہ ناامید نہو اللہ کی رحمت سے اور فرمایا حضور نے کہ اگر کافر جان لے کہ کیا چیز ہے رحمت اللہ کی تو وہ کبھی ناامید نہو اس کی جنت سے بس اس کی بے شمار نعمتوں کو یاد کیا کرو کہ جو دنیا میں سب پر ہیں ہم کتنی ہی نافرمانی کرتے ہیں لیکن وہ اپنے خزانے ہم پر بند نہیں کرتے بس جو اس کی طاعت میں مصروف ہیں وہ کب دونوجہان میں اس کی رحمت سے محروم رہیں گے اس کی رحمت سے ناامید ہونا بڑی چیز ہے۔ جیسا تم اللہ کے ساتھ گمان رکھوگے۔ اللہ ویسا ہی تم سے معاملہ فرمائیں گے۔

محبت۔ طبیعت کا راغب ہونا اس چیز کی طرف جو لذت دینے والی ہے

قلب کو اللہ فرماتا ہے اور ایمان والے سخت ہیں اللہ کی محبت میں حضور فرماتے ہیں جو دوست رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کو اللہ بھی دوست رکھتا اس کی ملاقات کو اور جو مکروہ سمجھتا ہے اللہ کی ملاقات کو اللہ بھی مکروہ جانتا ہے اسکی ملاقات کو پس اللہ کے سوا سب کی محبت ترک کرو اسکو زہد کہتے ہیں ہاں جن کی محبت اللہ ہی کی محبت ہے انکی محبت میں تو جان و مال سے دریغ نکرو مثلاً حضور اور آپ کی اہلبیت او صحابہ اور اور اولیا اللہ کہ بغیر ان کی محبت کے ایمان ہی نہیں مطلب یہ ہے کہ جس سے رکھو اللہ ہی کے واسطے محبت و بغض رکھو اور اس کی کریمی پر نظر کرو او بھائی مسلمان کی عداوت سے باز آؤ کہ بڑا گناہ ہے مگر کسی سے ایسی ہی محبت نکرو کہ اللہ بھول جائے اگر کسی عمدہ صورت پر طبیعت راغب ہو اور وہ بیچین کردے تو سوچا کرو کہ جس نے یہ صورت بنائی وہ کیسا ہوگا پس اوسی کے نہ عاشق ہوں اور اوسی کے احسانات و جمال کا بیان سنا کرو لیا کرو رضا - دل اور زبان سے اُسکے کسی حکم پر اعتراض نکرنا اللہ فرماتا ہے اللہ راضی ہوا ان سے اور وہ اللہ سے راضی ہوے اور حضور نے فرمایا آدمی کی سعادت سے ہی راضی رہنا اس پر جو اللہ نے اُسکے واسطے مقرر فرمادیا اور یہ بات محبت سے پیدا ہوتی ہے اور نیز یہ سوچا کرو کہ جب ہماری ناراضی سے کوئی عمدہ نتیجہ نہیں تو کیوں ہم

فرہنگ - دریغ کرنا - اگرچہ اسکے معنی افسوس کرنے کے آتے ہیں لیکن یہاں کنجوسی کرنیکے معنی کے قریب قریب ہے ہیں۔ اہلبیت - کنبہ - صحابہ - یار دوست - عہد - قول قرار

ہم اس بلا میں مبتلا ہوں پس اگر اللہ کی نعمتیں دستیاب نہوں تو غم نکھاؤ اور شکایت نکرو

تامل ۔ کسی بات کو اُسکے تمام پہلو سوچکر کرنا بلا سوچے نہ کر بیٹھنا ۔ حضور نے فرمایا تامل رحمان سے ہے اور جلدی شیطان سے ۔ پس تمام کاروبار میں تامل کو نگاہ رکھو ورنہ پچتانا پڑے گا

صدق ۔ سچا ہونا قول و فعل میں نیت و ارادہ میں عہد و عمل میں مقامات دین کے حاصل کرنے میں کہ جس مقام کو حاصل کرنا چاہے انجام کو پہنچادے کسر نہ رکھے ۔ فرمایا اللہ تعالے نے جو لوگ اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں وہ صدیق ہیں حضور فرماتے ہیں صدق راہ دکہاتا ہے نیکی کی طرف اور نیکی جنت کی طرف اور بیشک آدمی صادق رہتا ہے یہانتک کہ اللہ اُسکو صدیقوں میں لکھ لیتا ہے ۔ حدیث بڑی بڑی ہے حدیث کو میں جھوٹ کو اسکے برعکس فرمایا ہے پس کوشش کرو اسکے حاصل کرنے میں اور اس کی کا تدارک کرتے رہو اور اچھے ارادوں اور وعدوں اور عہدوں میں مستقیم ہو اور ظاہر و باطن اپنا یکساں رکھو ۔

توبہ ۔ خطا پر ندامت حاصل ہونا اور نہ کرنے کا ارادہ کرکے خدا سے نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کا خواستگار ہونا اور پھر بچنا بھی اس سے گناہ نابود ہوجاتے ہیں ۔ اللہ فرماتا ہے کہ اے ایمان والو توبہ کرو اللہ کی جناب میں خالص توبہ ۔ علی ہذا حضور نے بھی ایسا ہی ارشاد فرمایا ہے پس اپنے گناہوں کو یاد کرتے رہو اور گنتے رہو اور ان پر جو وعیدیں آئی ہیں انکو یاد کرو اور چھوٹے سے چھوٹے گناہ کو بھی بڑا سمجھو

سمجھو۔ اور گناہ کے ارادہ کے وقت اللہ کو حاضر وناظر سمجھو اور اس پر اصرار کرنے سے باز رہو اسی کو عفت کہتے ہیں۔

حیا۔ بدی کے ارادہ کے وقت خدا سے ڈرنا یا لوگوں میں خلاف ادب بات نکرنا حضور نے فرمایا حیا ایمان کی شاخ ہے۔ بس بے حیاؤں سے دور رہا کو جیسے کفار سے دور رہنا چاہیئے۔ ورنہ یہ تمکو بھی لے ڈوبینگے۔ کیونکہ بیحیائی تمام بری باتونکی جڑ ہے۔ مخلوق میں خلاف ادب بات نکرو کہ بے ادب اللہ کے فضل سے محروم رہتا ہے اور تمام اعضا کو برے افعال سے باز رکھو کہ اسکو حفاظت کہتے ہیں۔ حیا سے بڑی بڑی عمدہ صفتیں پیدا ہو جاتی ہیں اور بری صفات جاتی رہتی ہیں کیونکہ اس میں وہ بری صفت اختیار کرتے وقت جو اسی کے ساتھ متعلق ہے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ خدا دیکھتا اور سنتا ہے ہم اسکو کیونکر کریں اور وہ صفت اختیار کرتے وقت جو مخلوق کے ساتھ متعلق ہے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ کہیں خدا کو یہ امر ناگوار نہو اور وہ ہم سے یہ معاملہ نہ کر بیٹھیں پھر تو ہم کہیں کے نہ رہیں گے بس اسی سے باقی اخلاق بھی مثل عدالت سخاوت۔ امانت شجاعت احسان عفو حلم خلق تواضع ادائے حقوق وغیرہ حاصل ہو جاتے ہیں اب ہم ان اخلاق کا بیان تو کچھہ صراحت کے ساتھ کر چکے بنیر اگر کاربند ہو جاؤ گے تو انشاءاللہ تمام برائیاں نکل جاینگی اور خوبیاں پیدا ہو جاینگی لیکن مناسب سمجھتے ہیں کہ چند باقی بری عادات کو اجمالی طور سے گنوا دیں تاکہ ان سے بچا جائے اور ان کے مقابل کی اچھی صفت کو بھی بیان کرینگے۔ جہاں ضرورت دیکھینگے۔

(۱) اعتقاد کفر و بدعت - کافر رہنا یا ایسی چیز کا اعتقاد رکھنا جو کفر ہی اور ان چیزونکو اچھا یا برا ٹھہرانا جن کی ادلہ اربعہ میں کوئی اصل نہو لیکن یاد رکھو کہ جس چیز کی ممانعت یا اجازت ان دلیلوں سے ثابت ہوگی وہ مباح ہوگی اسکو گاہے گاہے کر لینے میں کوئی مضایقہ نہیں لیکن اس کا اسطرح پر رواج دینا کہ معلوم ہو کہ یہ بھی دین میں داخل ہے یہ نری بدعت ہی ہاں اگر وہ فی نفسہ عمدہ ہے اور اس پر مستند علما و اولیاء اللہ کا عمل رہا ہی تو اس کا کر لینا مستحب ہی لیکن اگر نہیں جیسے علمائے مستندین نے اسکا انکار کیا ہے تو اس میں سکوت بہتر ہے نہ اسکے کرنیوالے کو بدعتی کہو نہ اسکے منکر کو ملامت کرو ادب کی راہ چلو اور اسکے مقابل طریقہ اہل سنت ہی یعنی جسطرح کوئی چیز ادلہ اربعہ سے ثابت ہو گئی ہے اسکو اسیطرح ماننا (۲) حب مدح و خوف ذم - یہہ چاہو کہ لوگ ہمکو اچھا کہیں اور برا نکہیں بس انکے اچھا برا کہنے کو برابر سمجھو کیونکہ یہہ فائدہ اور ضرر دینوالی چیز نہیں ہی اور بالکل نڈر ہو کر اہل سنت کے طریق پر چلو (۳) اتباع ہوا - شریعت کے خلاف خواہش نفس کے تابع ہونا جو چیز حرام ہے اس میں تاویل نکرو اللہ دلکو دیکھتا ہی (۴) جہل اپنے دین کی باتوں سے ناواقف رہنا - (۵) امل بھروسا دنیا کی زندگی پہ کرنا - (۶) طمع - دنیا کی لذتونکا لالچ کرنا کہ اس سے آدمی ذلیل ہو جاتا ہے بس عزت و آبرو سے رہو (۷) حسد - کسی سے ناحق کینہ اور نفرت اور

فرہنگ - اعتقاد - دل میں یقین رکھنا کسی بات کا - ادلہ اربعہ - قرآن حدیث اجماع امت قیاس - انکو ادلہ اربعہ کہتے ہیں -

اور ارادہ بدی رکھنا لیکن خدا واسطے جائز ہے (۸) شماتت کسی نیک آدمی پر بلا
آنے سے خوش ہونا (۹) عداوت۔ دنیا کے لیے کسی مسلمان سے دشمنی رکھنا (۱۰)
جُبْنُ ۔ نامردی اور سستی کرنا دین کی باتوں میں (۱۲) غدر عہد کر کے توڑنا
(۱۲) خیانت کسی کا حق مار لینا (۱۳) خلفُ وعدہ ۔ وعدہ کر کے خلاف کرنا۔ اگرچہ
بچوں کے بہلانے ہی کے لیے کیا ہو (۱۴) سوءِ ظن ۔ بدگمانی کرنا کسی پر (۱۵)
اسراف ۔ جہاں خرچ کرنے کا حکم نہو وہاں خرچ کرنا یا حد سے زیادہ خرچ کرنا
(۱۶) حرص ۔ حد سے زیادہ نعمتِ دنیا کا چاؤ۔ پس جو خدا نے دیا ہے اس پر قناعت
(۱۷) سفہ بیوقوف رہنا ۔ اُسکا علاج مشکل ہے لیکن عاقلوں کی صحبت سے شاید
کچھ سمجھ آ جائے (۱۸) بطالت ۔ کاہلی کرنا اُسوقت کا کام کرنا دوسرے وقت
پر چھوڑنا ۔ پس سعی اور کوشش کرتے رہو (۲۰) عجلت بغیر سوچے سمجھے ہر کام
میں جلدی کرنا (۲) شقاوت سخت دلی اور بے رحمی کرنا پس مخلوق پر
شفقت کرتے رہو ورنہ کوئی پاس بھی نہ پھٹکنے دے گا (۲۱) کفران نعمت
کسی کی عنایت کا شکر نہ کرنا اس سے آدمی جہاں کا تہاں رہجاتا ہے ۔
آگے بڑھنے نہیں پاتا (۲۲) تعلیق اپنی تدابیر پر بھروسہ کرنا خدا پر توکل نکرنا ۔
(۲۳) حُبّ الفسقا ۔ فاسقوں سے محبت رکھنی ۔ پس اللہ کے واسطے ان
سے بغض رکھو۔ جب تک کہ وہ توبہ کریں ورنہ تم بھی انہیں میں اٹھائے جاؤگے
اور وہاں کہوگے کاش میں فلانے کو یار نہ بناتا (۲۴) بُغض الصلحا ۔ اچھے
لوگوں سے دشمنی رکھنی یہ بلا کفر تک پہنچا دیتی ہے (۲۵) امن عذاب ۔
اللہ کے عذاب سے نڈر ہونا ایسے شخص سے اللہ کی عبادت نہیں ہوسکتی

(۲۶) غش و دغا بازی کرنا معاملات میں یہ حرام ہے (۲۷) لوگوں کی خرابی کے لیے تدبیریں کرنا۔ بلکہ خرابی میں پڑے ہوں کی اصلاح کرو (۲۸) مداہنت دین میں سستی کرنا نصیحت سے دم چرانا (۲۹) اُنس المخلوق لوگوں کی محبت میں دین کی خبر نہ رکھنی۔ یاد رکھو یہ ہرگز وہاں کام آنیوالے نہیں بلکہ شاید اللہ نقصان پہنچائیں اور یہ کہنا پڑے (۳۰) خفت۔ چھچھوراپن کرنا اس سے آدمی حقیر ہوجاتا ہے پس بہاری بھرکم رہو (۳۱) مکابرہ۔ حق سے حق جانکر انکار کرنا (۳۲) حق بات نہ ماننا (۳۳) صَلَف شیخی بگھارنا (۳۴) نفاق ظاہر باطن ایک نرکہنا اللہ فرماتا ہے منافق دوزخ کے نیچے کے درجے میں ہونگے اور جب تم کوئی انکا مددگار نہ پاؤگے (۳۵) خباثت۔ کند ذہنی۔ یہ اکثر گناہوں سے پیدا ہوتی ہے (۳۶) جریزہ۔ اللہ کی باتونکو کما حقہ پہچاننے کی کوشش کرنا (۳۸) اصرار بدی پر ہٹ کرنا (۳۸) وقاحت بے حیائی کرنا (۳۹) حب ریاست۔ شہرت۔ اور بڑائی کا چاؤ۔ پس گمنام رہنا پسند کرو اسی میں بہتری ہے

بیان اُن آداب کا جو زبان کے متعلق ہیں

ادب۔ ایسے کلمے نہ کہو جس سے آدمی کافر ہوجائے یا خوف کفر کا ہو یا جس میں برائی نکلے۔ یا جس میں نہ دینی فائدہ ہو نہ دنیوی۔

ادب۔ جھوٹ بولنا حرام ہے مگر رفع فساد کے واسطے ادب گول مول بات نہ کہو۔ ادب چغلخوری کرنا حرام ہے مگر ظالم کی اسکے حاکم کے آگے تاکہ ظلم رفع رہو اور لوگ بچیں اس سے۔ ادب۔ کسی کو ذلیل جانکر اس سے مسخری نکرو۔ ہاں

ایسا مذاق جس میں جھوٹ وغیرہ ہو دل خوش کرنیکے لیے جائز ہے۔ ادب۔ غصہ کی حالت میں مقدمہ فیصل نکرو ادب اپنے بادشاہ کی اہانت نکرو۔ ادب۔ حق بات کہنے میں حکام سے نہ دبو۔ ادب کسی مسلمان پر لعنت نکرو اگر وہ مستحق لعنت نہو گا تو تم پر لوٹے گی ادب کسی کو گالی ندو گناہ کبیرہ ہے ادب بغیر ضرورت حیا کی باتیں کھولکر نہ بیان نکرو۔ ادب کسی کو طعنہ ندو۔ نہ تم بے عزت اور طعنے کھاکر مروگے ادب تو نہ کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ ادب کسی کو ہرانیکے لیے بحث نکرو۔ ادب بیہودہ غزلیں نہ گاؤ ادب بری باتوں میں مشغول نہونہ سوچو۔ ادب بے حاجت سوال کرنا حرام ہے اگر بہت ہی ضرورت ہو تو نیک اور سخی آدمی سے مانگو ادب باطن کے خلاف ظاہر میں کلام نکرو ادب۔ ناحق بات پر کسی کی سفارش نکرو ادب اچھی بات بتلاؤ بری بات سے روکو اگر طاقت ہو ادب سخت کلامی نکرو ہاں اگر دوسرا کرے تو اسیقدر تم بھی کرسکتے ہو ادب کسی کے عیب پوچھہ یا چھپکر تلاش کرنا بری بات ہے ادب۔ نماز میں یا اذان و اقامت میں یا خطبہ میں اور مسجد میں یا صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک دنیا کا کلام نکرو ادب۔ پیشاب پاخانہ یا حالت جماع یا حالت غسل میں کلام اور سلام نکرو۔ ادب۔ اپنے کو یا دوسرے کو بددعا ندو۔ مگر ظالم کو بقدر اسکے ظلم کے۔ ادب برا نام کسی کا لیکر نہ پکارو بلکہ اگر برا نام ہو تو بلٹ ڈالو۔ ادب کافر ظالم کے واسطے بھلائی کی دعا نہ مانگو۔ البتہ ہدایت کی درست ہے۔ ادب۔ کسی کی خوشامد کرنا اور حد سے زیادہ

تعریف کرنا بری بات ہے ادب جہوٹی قسمیں نہ کہاؤ ادب امانت یا وصیت یا کسی عہدے کو خود طلب نہ کرو ادب جہوٹی قسمیں نہ کہاؤ ادب خطاوار کا عذر نہ نکرو۔ ادب گناہ ہو جائے تو گاتے مت پہرو چہپاؤ۔ ادب اپنی رائے سے کلام مجید کے معنی نکرو حرام ہیں اگرچہ صحیح کیوں نہو ادب ناحق کسی کو نہ ڈراؤ بہت نہ ہنسو ادب کسی کی بات نہ کاٹو ہیچ میں نہ بول اٹھو ادب کانا پہوسی نکرو ادب بیگانی عورت سے کلام نکرو بلکہ سلام بہی نکرو ادب کافر پر سلام نکرو اگر وہ کرے تو جواب میں یہہ یک اللہ کہو۔ ادب۔ فاسق پر بہی سلام نکرو جب تک تایب نہو۔ ادب بری بات کی راہ نہ بتاؤ ادب بد کام کی اجازت دینا گویا خود کرنا ہے ادب۔ علم دین سیکہو اور سکہاؤ ادب سلام اور چہینک کا جواب دو ادب اللہ کا نام لیکر یا سنکر تعالے شانہ کہو حضور کا نام لیکر یا سنکر درود پڑہو ادب ماں باپ ورصلہ رحموں سے بولنا ترک نکرو ادب نہایت حاجت کے وقت اپنا حال ضرور ظاہر کرو ادب حق گواہی دو۔

بیان اُن آداب کا جو کان سے متعلق ہیں

ادب جن باتوں کا لنا زبان سے منع ہے حتی الامکان انکو نہ سنو۔ ادب چاہیے کہ بیوی خاوند کا اور غلام آقا کا اور قاضی مدعی اور مظلوم کا اور امیر سائل کا اور چہوٹے بزرگوں کا اور مفتی فتوا دینے والے کا کلام سنیں و رعمل کریں یا حکم وغیرہ لگائیں۔ ادب کسی کی غیبت نہ سنو بلکہ اس کی طرف

غیبت کرنے والے کو جواب دو۔

بیان اُن آداب کا جو آنکھ سے متعلق ہیں

اپنی اور اپنی عورت اور لونڈی کے سوائے کسی بالغ مرد و عورت کا ستر دیکھو حرام ہے۔ مرد کا ستر ناف سے زانو تک ہے اور آزاد عورت کا چہرہ اور پہنچوں تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پیروں کے سوا تمام بدن ستر ہے۔ مگر محرم کے لیے غیر کی لونڈی کا سارا ستر ہے یعنی سینہ سے زانو تک مگر یہ جب ہی کہ جب خوف شہوت نہو ورنہ ہر بال ستر میں داخل ہے اور ستر عورت کا عورت کے لیے ناف سے زانو تک ہے۔ البتہ ضرورت سخت ستر دیکھنے کو جائز کر دیتی ہے۔ پس بے ضرورت عورت مرد کو اور مرد عورت کو نہ دیکھے۔ آج کل اس کی احتیاط نہیں۔ خاصکر شادی کے موقعوں پر۔ ادب۔ اپنے سے زیادہ کو حسرت سے نہ دیکھو۔ ہاں اپنے سے کم کو شکریہ کے لیے اور اپنے سے زیادہ کو نفع عجب و تکبر کے واسطے دیکھنا اچھی بات ہے۔ ادب۔ کسی کو چھپکر سوراخ وغیرہ سے نہ دیکھو حرام ہی اکثر عورتیں دولہا دلہن کی باتیں معلوم کرنے کے لیے دیکھتی ہیں نہایت بیحیائی ہے ایسی صورت میں اگر سوراخ سے کوئی دیکھنے والے کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے ادب۔ کسی میں عیب دیکھو تو نرمی سے آگاہ کر دو تاکہ رسوائی سے بچے۔

بیان اُن آداب کا جو ہاتھ کے متعلق ہیں

ادب۔ قتل کرنا کسی جان کا گناہ کبیرہ ہے مگر ان جانوروں کا جو ایذا

دیتے ہیں اور انکو بھی جلا کر یا سسکا کر مارنا درست نہیں اور چیونٹی اگر نہ کاٹے
تو اسکو بھی مارنا درست نہیں ادب خودکشی کرنا بھی حرام ہے ادب کسی کو
ناحق نہ مارو اور منہ پر تو تقصیر پر بھی نہ مارو ادب چوری کرنا حرام ہے اگرچہ
کچھ کوڑیوں کی ہو ادب زبردستی کسی کی چیز نہ چھینو ادب غنی مالِ صدقہ نہ لے
ادب ایسے شخص سے کچھ نہ لو جو چیز کا پوری طرح مالک نہیں ادب کسی کی
چیز نہ چھپاؤ اگرچہ ہنسی سے ہو ادب اُس مال سے نہ لو جسکو کسی نے فقرا پر
تقسیم کرنے کے لیے دیا ہو ہاں اگر اس نے اجازت دی ہو تو درست ہے
ادب مسجد میں کسی کو نہ مارو ادب کچھ دیکر واپس نہ لو حضور نے فرمایا ایسا
شخص کتا ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے ادب اگر خاوند باوجود مقدرت کے
عورت کو خرچ سے تنگ رکھے تو بقدر ضرورت عورت لے سکتی ہے نہیں تو چوری
میں داخل ہے ادب اگر فن طبابت نہیں آتا تو علاج نکرو ادب کنکریاں
نہ اچھالو ادب خدا کے واسطے بھی کسی سے لو تو دل دکھا کر نہ لو یہ حلال
نہیں سہے حرام چیز نہ خرید و نہ لو اگر ڈو سہرت کے واسطے لی ہو ہاں دور کرنے
کے لیے جائز ہے ادب تصویر جاندار کی نبناؤ ادب جسکا دیکھنا حرام
یا مکروہ ہے اسکو ہاتھ نہ لگاؤ ادب کسی کا مال ضائع نکرو اسکا حساب
سخت ہے ادب بغیر اجازت کسی کا مال نہ برتو ادب کسی کے دینے میں
ریا نہ کرو ادب قرضدار کو قرضخواہ سے نہ چھپاؤ۔ البتہ اگر اسکا قرض چکادو
تو نہایت ثواب ہے قیامت کے دن کام آئیگا ادب اول تو قرض لینے سے
بچو اور جو ضرورتاً لے لو تو جلد اتارنے کا فکر کرو ادب قرض خواہ کے دینے

کے لیے اگر کچھ ہو تو دوسرے وقت پر نہ ٹالو ادب سواے نیزہ بازی کے
اور کھیل نہ کھیلو ستار باجا نہ بجاؤ مگر دف شادی کے لیے یا نقارہ لڑائی
کے لیے بجانا ہو ادب دہار والی شے سے بھی کسی کی طرف اشارہ نکرو
ادب اپنی جان و مال و آبرو بچانیکے لیے لڑو۔ ادب کسی کی طرف چاقو کھلا ہوا
نہ پھیکو ادب جانوروں کے بچونکو گھونسلے سے نہ نکال لاؤ ادب۔
کبوتر اوڑانا جانونکو لڑانا ایسے کھیل کھیلنا جو خدا کو بھلائیں سب حرام ہے
ادب۔ایسی باتیں نہ کہو جو حرام ہیں اور دین کی کتابیں چھونا اور لکھنا
ناپاک آدمی کو درست نہیں اور قرآن ناپاک آدمی کو چھونا اور لکھنا تو
حرام ہے بہین کتاب نہ لکھو ادب کسی کی زلفیں گردا بیری وغیرہ نہ رکھو
اور ڈاڑھی وغیرہ نہ کترواؤ حالانکہ ایک مشت سے کم ہو موچھین نہ بڑہاؤ
ادب قبر پرسے ہری گھانس وغیرہ نہ اکہاڑو ادب نہ چھڑانا ظالم سے
مظلوم کو۔ حالانکہ طاقت رکھتا ہے۔ بہت ظلم ہے۔ ادب ناخن کترواؤ
اس سے نیستی ہوتی ہے ادب خلاف شرع باتونکو قدرت کے وقت
ہاتھ سے مٹاؤ ورنہ دل سے برا سمجھو ادب سب سے بہتر کسب دستکاری
سے پھر تجارت جس میں ہو کا دہی نہ ہو ادب سودا جھکتا تولو ادب
رانیہ کی غیرہی اور جھوٹے تعویذ گنڈوں کا نذرانہ لینا حرام ہے مگر سچے تعویذ و نکا نذرانہ
جائز ہے ادب بدون حرص کے ملجائے تو اس کو لے لے رد نکرے۔
ادب مفت خور نہ بنو وہ حوصلہ پیدا کرو کہ تمہاری وجہ سے غریب
لوگ اور بیوا اور یتیم اپنا پیٹ پالیں۔ خاصکر علما کی مدد کو واجب سمجھو

کہ انھوں نے تمہارے لیے اسباب معیشت ترک کر رکھے ہیں ادب وہ پیشہ اختیار نکرو جس میں نجاست کو ہاتھ لگانا پڑے ادب ایسی چیز نہ بناؤ جو گناہ کا آلہ بنے ادب جس طریقہ میں اچھی طرح بسر ہو رہی ہو لالچ سے اُسکو نہ چھوڑو ادب۔ خرید و فروخت میں نرمی کرو جھوٹ نہ بولو خیرات ہی کرتے رہو ادب اگر تمہارے پاس سائل کے دینے کے لیے ہو تو نا لو نہیں۔ ادب کبھی بکریاں بھی چرالو یہ خیال کرکے کہ یہ حضور کی سنت ہے ادب باہم لین دین جاری رکھو محبت بڑھے گی ادب مزدور کو پوری مزدوری دینے میں جلدی کرو ادب ہمسایہ کو جس چیز کی ضرورت ہو دیدیا کرو بڑا ثواب ہے ادب بی بیوں اور اولاد کو برابر کا حصہ دیا کرو ادب نیا پھل جب ہاتھ میں پہنچے آنکھوں سے لگاؤ اور اللہ کا شکر کرو ادب۔ رات کو دروازہ بند کردو ادب چراغ یا آگ گل کردو برتن ڈھک کر رکھو ادب کھانے پینے کی شے کسی کے پاس کھلی نہ لے جاؤ۔

بیان اُن آداب کا جو پیٹ کے متعلق ہیں

ادب۔ حرام یا مکروہ یا ایسی چیز نہ کھاؤ جو ضرر کرے اس ہی میں وہ مال داخل ہے جس میں کسی کی حق تلفی کی گئی ہو۔ ادب پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ اگرچہ پیٹ بھر کر کھانا بھی مباح ہے لیکن ولی بننے کا کام کہاں اس میں بہت فائدے ہیں جنکا بیان بہت مشکل ہے مگر نہ اسقدر کم کہ صحت کو ضرر ہو ہاں اس نیت سے کہ نیک کام میں طاقت ملے گی۔ یا مہمان کی وجہ سے زیادہ کھا لیگا

تو کوئی مضایقہ نہیں بلکہ اچھا ہے ورنہ اسکے اندر بہت برائیاں ہیں جو بیان میں نہیں آسکتیں ادب بازار میں لوگوں کے سامنے اور مقبرہ میں اور جنازہ کے پاس نہ کھاؤ کہ مکروہ ہے ادب برادری کے تو نہ مگر لوگ وہ کھانا نہ کھائیں جو میت کے لیے پکایا گیا ہو ادب چاندی سونے کے برتن نہ برتو ادب جس مجلس میں خلاف شرع کوئی بات ہو وہاں کھانا نہ کھاؤ ادب کھانے کے اول اور آخر ہاتھ دھوؤ کلی کرو برکت ہوگی ادب کھانیکے اول بسم اللہ پڑھو اگر بھول جاؤ تو بسم اللہ اولہ وآخرہ پڑھو بائیں ہاتھ سے بے ضرورت نہ کھاؤ اپنے آگے سے کھاؤ کفار کے طریق پر کھاؤ ادب اس طرح پر نہ کھاؤ کہ روٹی کی اہانت ہو اسکے بھورے گریں یا اس سے چمچہ وغیرہ پونچھا جائے ادب کوئی چیز ایک سانس میں نہ پیو بلکہ تین سانس کرکے پیو اور ہر سانس کے اول بسم اللہ اور آخر الحمد للہ پڑھو ادب ۔ گرم گرم کھانا اور بھاپ لینا بہتر نہیں ۔ اگر چند آدمیونکو کچھ بانٹو تو داہنی طرف والوں کا پہلے حق ہے انکی بغیر اجازت بائیں طرف نہ بانٹو ادب کھانے میں مکھی گر پڑے تو ڈبو کر نکالدو ادب کھانے میں تمام انگلیاں نہ بھرو بلکہ جس میں تمام انگلیاں لگانی نہ پڑیں تین انگلیوں سے کھاؤ اور کھا چکنے بعد چاٹو بلکہ برتن بھی صاف کردو اس سے برکت ہوگی ادب اپنے آگے اتنا کھانا نہ ڈالو جو نبڑ نہ سکے ہاں مصلحتاً درست ہے ادب لقمہ گر جاے تو اسکو اٹھا کر نہ کھانا پھینکدینا بری بات ہے بلکہ صاف کرکے کھالو ادب تکیہ لگا کر یا اسطرح جس سے تکبر معلوم ہو نہ کھاؤ ادب اگر تھوڑی سی چیز بھی ہو تو بانٹکر کھاؤ ادب

بہت بُری بات ہے کہ تم منحوس کر بیٹھ رہو اور کوئی رشتہ دار یا ہمسایہ بھوکا رہے ادب حسب طاقت اور لوگ کہائیں تم بھی کہاؤ زیادہ نہ کہو ادب بدبودار چیز نہ کہاؤ اور کہا کر مجلس میں جانا تو بہت ہی بُری بات ہے کہ لوگ اس سے ایذا پائیں جیسے لہسن پیاز وغیرہ اس کی بہت ممانعت ہے اسپر حقہ کو قیاس کرو ادب ناپ تول کر پکاؤ اندھادھند نہ پکاؤ اس میں برکت ہے مگر بکے ہوئے کو نہ ناپو ادب مہمان کی خاطر کرو تین روز تک اسکا حق ہے ایک وقت ذرا تکلف سے کہلا دیا کرو اور رخصت کرتے وقت دروازے تک پہنچاؤ ادب اگر ساتھی نہ کہا چکے تو تم اسکا ساتھ نبہاؤ میادا بہوکا رہے ادب پہلے دسترخوان اٹھاؤ پہر خود اٹھو ادب کہانا ملکر کہاؤ اس میں برکت ہوگی ادب ایسے برتن سے پانی نہ پیو جس سے دفعۃً زیادہ پانی آنیکا یا سانپ بچھو وغیرہ آنیکا اندیشہ ہو ادب بلا ضرورت کہڑے ہو کر نہ پیو مگر سبیل پر یا وضو کا بچا ہوا پانی ادب کنارہ ٹوٹے ہوئے برتن سے ٹوٹے ہوئے طرف سے نہ پیو۔

بیان اُن آداب کا جو متعلق ستر کے ہیں

ادب عورت بیگانی سے یا کسی کے پاخانہ کی جگہ یا اپنی عورت سے حالت حیض و نفاس میں یا جانور سے جماع نکرو حرام ہے ادب جلق۔ لگاؤ۔ ادب اپنی ستر بغیر ضرورت نہ دکہاؤ حرام ہے بلکہ ویسے بھی برہنہ ہونے خدا سے اور فرشتوں سے شرم کرو ادب عورت عورت سے شہوت کے

نکتہ ادب پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پشت نکرو
ادب۔ اگر آڑ نہو تو چاند سورج کی طرف بھی منہ نکرو مکروہ ہے ادب ایسی
چیزوں سے استنجا نکرو جو تعظیم والی یا قیمتی یا ضرر پہنچانے والی ہوں۔ ادب
راستے میں یا سایہ میں جہاں لوگ ٹھہرتے ہوں یا کھڑے ہو کر یا پانی میں
یا چھید میں یا غسلخانہ میں یا بے پردہ جگہ یا اس جگہ جہاں سے چھینٹیں آئیں یا پیشاب
اپنی طرف آئے ان سب جگہ پیشاب پاخانہ نکرو مکروہ ہے ادب پاخانہ جاتے
وقت انگوٹھی جس پر اللہ و رسول کا کلام ہو اتار دو ادب پاخانہ پھرتے
وقت ستر کو اس وقت برہنہ کرو جب زمین کے قریب ہو جاؤ ادب پہلے
ڈھیلوں سے استنجا کرو پھر پانی سے اور اول و آخر بسم اللہ پڑھو ادب پاخانہ
جاتے وقت پہلے بایاں قدم رکھو اور پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ
الْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت پہلے دایاں قدم نکالو اور پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ
عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ادب اگر حاجت ہو اور استطاعت بھی ہو تو نکاح
کرو ورنہ روزہ رکھو شہوت ٹوٹ جائے گی ادب نکاح میں زیادہ ترجیح
مرد کی دینداری کا لحاظ رکھو ادب اگر کسی غیر مرد و عورت میں عشق پیدا
ہو جائے تو ان کا آپس میں نکاح کردو ادب اگر کسی پر برا خیال پیدا
ہو جائے تو اپنی بیوی سے رفع حاجت کرلو ادب تنہائی میں غیر عورت
کے پاس نہ بیٹھو زہر قاتل ہے آجکل کے پیر اور رشتہ دار اس کی حیا نہیں
رکھتے خوب سمجھ لو کہ ان کی صحبت سے اکثر عورتیں زنا کر
بیٹھتی ہیں یہ سب تعلق حرام ہے ادب میاں بی بی کو

چاہیے نہ خلوت کے معاملات دوست و احباب سے نہ کہیں ادب
محض قرائن سے بی بی کو بدکار خیال نکرو ادب نہ خود خصی ہو نہ دوسرے
کو کرو حرام ہے ادب بلاضرورت اشد طلاق ندو ادب اگر کوئی تم سے
نکاح میں مشورہ کرے صحیح صحیح بتا دو اگرچہ اس میں عیب بیان ہوتا ہو
ادب ختنہ کراؤ سنت ہے پیشاب کی چھینٹوں سے بچو اس سے عذاب قبر
ہوتا ہے ادب اپنی نابالغ اور بہت بیمار عورت سے جماع نکرو وہ متحمل
نہ ہو گی اور تندرست سے ترک بھی نکرو جس حال میں وہ ترک سے راضی نہیں
بلکہ اپنی قوت کے موافق جماع کرو ادب بغیر اجازت بیوی کے منی
باہر پھینکنی جائز نہیں مگر لونڈی سے اجازت کی ضرورت نہیں ادب مباشرت
سے پہلے بوس و کنار میں مصروف ہو جانوروں کی طرح نہ جماع نکرو۔

بیان اُن آداب کا جو پاؤں کے متعلق ہیں

ادب گناہ کی مجلس میں شریک نہو ادب وبا سے نہ بھاگو اور جہاں ہلاک
ہونے کا خوف ہو وہاں نجاؤ ادب جہاد کو جاؤ تو ماں باپ کی اجازت
لینا ضرور ہے مگر جب کہ فرض عین ہو ادب غیر کی زمین میں نہ چلو جبکہ
اس کی اجازت نہ معلوم ہوتی ہو ادب بدون بلائے دعوت میں نہ
جاؤ ادب دین کی کتابوں کی طرف پیر نہ پھیلاؤ اگر اہانت سے پھیلاؤ گے
تو کافر ہو جاؤ گے ادب غلہ کی قسم میں سے کسی کی اہانت نکرو پاؤں
نہ رکھو پیر سے کسی کو نہ مارو خاصکر حیوان کو ایذا دینے سے بچو کہ اس سے

بخشوا نہیں سکتے - ادب ظالم امیروں کے پاس نہ جاؤ ادب اچھے مقاموں
میں جاتے دفعہ دایاں پیر رکھو اور نکلتے وقت بایاں پیر نکالو جیسے مسجد
گھر وغیرہ میں اور برے مقاموں میں اسکے خلاف کرو ادب سفر سے
آؤ تو پہلے مسجد میں دوگانہ ادا کرو پھر گہر میں گھسو - ادب لڑائی میں دو گنے
کفار سے بھی نہ بہاگو گناہ کبیرہ ہے - ہان اگر سامان نہو اور انکے پاس ہو تو گناہ
نہیں ادب ادائے فرض اور سنن وغیرہ کے واسطے گھر سے نکلو بیٹھے نرہو
ادب دعوت میں جاؤ مسنون ہے جہاں ریا اور خلاف شرع بات نہو اور
اگر جانیکے بعد کوئی خلاف شرع بات معلوم ہو تو اگر پیشوا ہو تو لوٹ آئے
تاکہ لوگوں کو سند نہو یا شاید کہ وہ باز آئیں اور جاہل بھی اگر اسی مجلس میں
اگر کوئی خلاف شرع بات ہو تو لوٹ آئے ادب ان مقامات میں جانا
ضروری ہے عیادت مریض کے لیے نماز جنازہ کے لیے قدرت کی حالت
میں نصیحت کے لیے اور مظلوم اور محتاج کی مدد کے لیے مردے کے
نہلانیکے لیے اگر سوا اسکے کوئی نہلانے والا نہو اور جن کی خدمت تمہارے
ذمہ ہے انکے لیے ادب تنہا سفر نکرو کوئی رفیق ساتھ لو ادب قافلہ سے
الگ نہو ادب قافلہ میں کسی کو برا مانو ادب اگر پہیر نیکا کام آپڑے
تو سواری سے اتر جاؤ ناحق جانور کو تکلیف ندو ادب ہر بات میں بے
زبان جانور کا آرام حتی الامکان مدنظر رکھو ادب بن ٹھن کر اکڑ کر نہ چلو
ادب عورت کو چاہیے کہ اگر ضرورۃ بازار میں نکلے تو کنارہ کنارہ چلے

آداب متعلق پوشش و زینت

ادب کپڑا پہنکر خدا کا شکر کرو ادب کپڑا داہنی طرف سے پہنو ادب کپڑا کو وضع کے خلاف نہ پہنو ٹخنوں سے نیچے نہ پہنو نہ اس طرح پہنو کہ چلنے میں ستر کھلے -
ادب ریشمی کپڑا نہ پہنو لیکن تانا ریشم اور بانا سوت ہو تو جائز ہی البتہ چار انگشت چوڑی بیل وغیرہ جائز ہی لیکن عورتوں کو سب جائز ہی ادب ایسا کپڑا نہ پہنو جس میں سے بدن نظر آئے ادب عورت مرد ایک دوسرے کے لباس وغیرہ میں تشبیہ کریں نہ غیر قوموں کا لباس وغیرہ اختیار کرو ادب عورت بجتا زیور نہ پہنے اور مرد تو سوائے ساڑہے چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی کے کوئی زیور نہ پہنے ادب جوتا پہننے میں اگر ہاتھ سے کام لینا پڑے تو بیٹھکر پہنو ادب سرخ رنگ ہوا کپڑا نہ پہنو کہ اس میں اختلاف ہی لیکن ہلکا پیازی جائز ہے مگر عورت کو ہر رنگ جائز ہی ادب زعفرانی اور کسومی کپڑے کا استعمال جائز نہیں -
ادب مائیوں کے دنوں میں زرد اور سوگ میں سیاہ کپڑا پہنو ورنہ سیاہ کپڑا پہننا مستحب ہی اور سبز بھی عمدہ ہے ادب اگر بال ہوں تو دہوتے اور سنوارتے رہو چوٹی نہ ہو نہیں مثل عورتوں کے بھی بناؤ سنگار میں نہ رہو ادب سیاہ خضاب نہ کرو البتہ مہندی لگانا درست ہی ادب داڑھی بڑہاؤ مونچھیں کترواؤ ادب سوتے وقت تین تین سلائیاں آنکھوں میں سرمہ لگاؤ ادب ناک صاف رکھو ادب سفید بال نہ نکالو ادب سر بالکل منڈاؤ یا بال رکھو یہ نہ کرو کہ کہیں سے بال کترواؤ کہیں منڈواؤ

کہیں کے رکھہ لیے ادب نہائے رہو تاصکر جمعہ کو تو ضرور نہاؤ (سنت ہے) ادب
لڑکوں کا سر منڈوانا بہتر ہے ادب عورتیں ہاتھونکو سفید نہ رکھیں مہندی
لگاتے رہیں ناخونکو تو سفید رکھے ہی نہیں ادب گھر کو بھی بنا سنوارا
رکھو ادب خوشبو کا بھی استعمال رکھو ادب دروازہ کے آگے کوڑا نہ رکھو

آداب متعلق ملاقات دوستاں ومجلس وغیرہ

ادب ۔ جب تم کسی کے ملنے کو جاؤ تو پہلے تم سلام علیک کرو اس میں
زیادہ ثواب ہے دوسرے ضرور ہے کہ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے
اسی طرح کم عمر زیادہ عمر والے کو اور سوار پیادے کو سلام کریں ادب سلام
سنت کفایہ ہے دوسرے باہم سلام علیک سے محبت بڑھتی ہے پس ہر مسلمان
کو سلام کرو جان پہچان ہو یا نہو لیکن جھک کر نکرو ادب کسی مکان میں نہ جاؤ
تو پہلے پکار کر اجازت لے لو اگر وہ پوچھے کون تو اپنا نام بتلا دو ادب ۔
جب وہ نکلے تو خندہ پیشانی سے ملو اور مصافحہ و معانقہ کرو اس سے گناہ
جھڑتے ہیں اور اگر تمہارے پاس کوئی بڑا آئے تو تم بھی عمدہ طرح ملو بلکہ تعظیم کے
لیے کھڑے ہو جاؤ بدمزاجی برتو ادب مجلس میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جاؤ
بکھر سے عمدہ جگہ نہ بیٹھو ہاں اگر صاحب خانہ اصرار کرے تو مضایقہ نہیں
ادب مجلس میں لانگتے پھاندتے نجاؤ ہاں اگر پیچھے جگہ نہ ہے اور آگے
جگہ ہے تو مجبوری ہے ادب کسی کی جگہ اسکو اٹھا کر نہ بیٹھو بلکہ اگر کہیں کام چلا
جائے اور آنے کی نیت ہو تب بھی اس کی جگہ نہ بیٹھو لیکن جو رہے کہ

جانیوالا اپنی جگہ رومال وغیرہ ڈالجائے ادب ایسی بات نکرو جس میں حاضرین
میں سے کسی کو تکلیف ہو جیسا کہ آجکل دستور ہے اول تو حقہ سگرٹ وغیرہ
پینا ہی کیا ممنوع ہے اس پر طرفہ یہ کہ دھواں اسکا حاضرین کی طرف اڑایا
جاتا ہے جس سے انکو سخت تکلیف ہوتی ہے ادب بغیر اجازت دو شخصوں کے
درمیان نہ بیٹھو ادب خوش طبعی اور مذاق کرنا مسنون ہے لیکن اس میں جھوٹ
نہ بولو اور ایسی مذاق نکرو کہ کوئی برا مانے ادب اگر کوئی مسلمان
تمہارے پاس آکر بیٹھے تو اپنی جگہ سے ذرا کھسک جاؤ اس میں اس کا اکرام ہے
ادب نہ اپنی پشت کسی کی طرف کرو نہ کسی کے پشت کے پیچھے بیٹھو ادب
چھینک یا جمائی آئے تو منہ ڈہانک لو ادب حاضرین سے ہنستے بولتے رہو
لیکن نہ خلاف شرع ادب چار زانو تکبرانہ نہ بیٹھو ادب بے ضرورت لیٹکر
نہ بیٹھو اگر کسی ضرورت سے بیٹھو تو نامحرم کو نہ دیکھو کسی چلنے والے کو تکلیف
نہ دو سلام کا جواب دو نصیحت کی بات لوگونکو بتلاؤ یہ راستہ کا حق ہے
مظلوم کی مدد کرو راستہ والوں کی اعانت کرو ادب کچھ دہوپ کچھ
سایہ میں نہ بیٹھو۔

لیٹنے سونے وغیرہ کے آداب

ادب۔ ٹانگ پر ٹانگ رکھکر اسطرح نہ لیٹو کہ ستر کھلے ادب وضو کر کے
سویا کرو ادب آیت الکرسی اور معوذتین پڑھکر سوؤ بدخوابی نہو گی ادب
اگر وحشتناک خواب نظر آئے تو بائیں طرف تین بار تھتکار دو اور تین
بار اعوذ پڑھو اور کروٹ بدل ڈالو ادب برا خواب کسی سے ذکر

نہ کرو ادب ۔ خواب کی تعبیر تو کسی عالم عاقل سے لو ادب ۔ ایسی چھت پر نہ سوؤ جسپر آڑ نہو ۔ ادب اوندھے نہ سوؤ ۔

آداب حقوق اور جو اسکے مناسب ہے

ماں باپ یا آقا کو نہ ستاؤ نہ ایسا کام کرو کہ کوئی انکو ستائے یا بُرا کہے یہ کبیرہ گناہ ہے بلکہ انکی اطاعت اور خدمت کو اپنا فرض سمجھو ۔ ادب اللہ کی معصیت میں کسی کی طاعت نکرو ادب اگر ماں باپ کا انتقال ہو جائے تو انکے واسطے دعا و استغفار کرتے رہو اور ان کے ملنے والوں سے سلوک کرو اگر وہ ناراض ہی مرینگے تو اللہ راضی کر دے گا ادب جمعہ کو انکی قبر پر جایا کرو ادب اعزا و اقارب سے سلوک کرتے ہو اس میں بڑا ثواب ہے اگرچہ وہ تم سے بری طرح پیش آئیں ادب بڑے بھائی اور چچا کا حق مثل باپ کے اور خالا وغیرہ کا حق مثل ماں کے سمجھو ادب قطع رحمی یعنی عزیزوں سے لین دین گفتگو وغیرہ ترک نکرو گناہ کبیرہ ہے لیکن اللہ کے واسطے جائز ہے ادب خاوند کی نافرمانی نکرو حرام ہے فرمایا حضور نے کہ اگر حکم کرتا آدمی کو سجدہ کرنیکا تو عورت کو حکم کرتا کہ خاوند کو سجدہ کرے اور خاوند کی نافرمانی سے عورت پر فرشتے لعنت کرتے ہیں اسی قسم کی بہت سی حدیثیں واقع ہوئی ہیں آج کل کی عورتیں اسکی پرواہ نہیں کرتے ذریں مبادا کسی سخت عذاب کا سامنا پڑے ادب خاوند کو بھی چاہیے کہ عورتوں کو لونڈیوں سے بدتر نہ سمجھیں انکے بھی بہت سے حقوق ہیں ۔

حضور نے فرمایا کہ جب تم کھاؤ پہنو اسے بھی کھلاؤ پہناؤ نہ اسکے منہ پر مارو
نہ بدکلامی کرو نہ اس سے علیحدہ سوؤ مگر گھر میں حضرت فقیہ ابو الیث رح فرماتے
ہیں کہ عورت کے چار حق ہیں مرد پر پردے میں رکھے ضروری دین کے احکام
سکھائے۔ حلال کی کمائی کھلائے اور ظلم نکرے برداشت کرے اسکی
بے جا باتوں کی کہ یہ ناقص العقل ہوتی ہیں پس حتی الامکان سلوک سے رہو
ادب جس جس کا حق تمپر ہے اس کو ادا کرو اگرچہ جانور کا ہو ورنہ خدا کے
حضور میں اس کا جواب سوچ رکھو اور ڈرو کہ خدا نہ کہیں ہماری پرورش سے
ہاتھ اٹھالیں سب بھگتی جائے گی اسکا بھگتنا ممکن نہیں ادب ہمسایہ کو
ایذا ند و حضور نے ان کی ایذا اپنی ایذا فرمائی ہے ادب بی بیوں کے
ساتھ سلوک کرو حضور کا ساتھ نصیب ہوگا ادب اولاد کو علم دین سکھاؤ
ان کا حق تمپر ہے ورنہ تم سے سوال ہوگا ادب ایسی صفت پیدا کرو کہ اگر
کسی مسلمان کو تکلیف پہنچے تو تمہیں قرار نہ ہے ادب جسطرح پر ہو لوگوں کی
حاجت روائی کرو نہایت ثواب ہے ادب مسلمان جب ہو گے جب ہاتھ
اور زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ گے۔ ادب جو اپنے لیے پسند
کرو وہی دوسرے کے لیے پسند کرو ادب اسطرح سرگوشی نکرو جس سے
کسی کو خیال ہو کہ میری بدی کر رہے ہیں ادب بڑوں کی تعظیم چھوٹوں پر
مہربانی کرو جو یہ نکرے حضور نے اسکو اپنے سے جدا فرمایا ہے ادب
ہر شخص کے رتبہ کے موافق اس سے معاملہ کرو ادب قوم کے سردار
کی تعظیم کرو ادب خیال رکھو کہ پڑوسی کے یہاں پکا ہے یا نہیں اگر نہ پکا ہو

تو اس کی مدد کرو ادب غرض کی دوستی نہ رکھو ادب کسی مسلمان سے تین روز سے زیادہ رنجش نہ رکھو پہلے تم ملجاؤ اس میں بڑا ثواب ہے ادب اگر کوئی قصور معاف کرائے تو کردو اللہ تمہارا قصور معاف کردے گا ادب افراط تفریط سے بچو بیچ کی راہ اختیار کرو ادب خرچ میں کفایت شعاری مدنظر رکھو ادب لوگوں سے کہا سنا۔ لیا دیا معاف کرالو ورنہ قیامت میں بڑی مصیبت ہوگی ۔

اداب متفرقہ

بغیر ضرورت کتا نہ پالو رحمت کے فرشتے نہیں آتے ادب عموماً نماز ترک نہ کرو بڑا گناہ ہے بلکہ بعض ایک وقت کی نماز ترک کرنیوالے کو کافر کہتے ہیں اور جب تک توبہ نکرے ہمارے ہاں قید کا حکم ہے ادب مسواک سنت مؤکدہ ہے ترک نکرو ادب بے عذر روزہ کہانا بڑا گناہ ہے ادب غنی ہوکر قربانی زکواۃ حج وغیرہ ادا نکرنا بڑا گناہ ہے ادب اپنے معاملات موافق شریعت کے رکھو اور اس کے مسئلے سیکھو اس میں رسالہ صفائی معاملات عمدہ کتاب ہے اسکو دیکھو ادب منگنی کسی کی نہ چھینا و اپنے یا کسی عزیز کے کرنیکے واسطے ادب قرآن کے کسی جز کو بھی یاد کرکے نہ بھلاؤ بڑا گناہ ہے ادب بے نماز عورت کو تنبیہ کرو بلکہ مارو اس سے بولنا چھوڑدو ورنہ دیوث کہلاؤگے اور خدا کے سامنے جواب دینا ہوگا ادب جس کاغذ میں اللہ رسول کا کلام ہو اس کا ادب کرو پڑیہ وغیرہ کے استعمال میں نہ لاؤ ادب

گناہ کے آلات اور تصاویر گھر میں نہ رکھو اور وحشی جانور نہ پالو

۶ بیان نصائح و نکات

ن - علم رذیلوں کو سکھانا گویا کہ جواہر کوڑے پر ڈالنا ہے ن دولت جتنی صرف کی جائے گی گھٹے گی علم جتنا صرف کیا جائے گا بڑھے گا - ن - تین چیز بغیر تین چیز کے نہیں بڑھتی - علم بے بحث مال بے تجارت ملک بے سیاست ن تعلیم کا وقت لڑکپن ہے ن کم کھانا کم سونا کم بولنا دل میں نور حکمت پیدا کرتا ہے ن برا لوگوں کی تعریف سے نیک نہیں ہوتا اور نیک لوگوں کی مذمت سے برا نہیں ہوتا ن دل خدا کا گھر ہے اسکا ستانا بڑا گناہ ہے ن عقلمند کو چاہیئے کہ اپنے کو بیوقوف سمجھے ن بلا میں صبر چاہیئے فراغت میں شکر ن اپنے کام خدا کو سونپنا بہتر ہے ن اپنے عیب سے آگاہ ہو دوسرے کے عیب پر نظر ڈالو ن دوستوں پر تو مہربانی چاہیئے ہی لیکن دشمنوں پر بھی رعایت کرو ن کسی کے عزت کے درپے نہو تاکہ کوئی تیری عزت کے درپے نہوں جیسا کرو گے ویسا بھرو گے ن کسی کے واسطے برائی چاہنا گویا اپنے واسطے برائی چاہنا ہے ن اگر تجھے کسی کو تکلیف پہنچانے ہو تو سکے بدلے لینے سے بے خوف نہو اگر چہ وہ حقیر ہوں خدا اسکے حق کو نگاہ رکھیگا جیسے خدا تیرے حقوق کو نگاہ رکھیگا ن - درویشی یہ ہے کہ کسی سے طمع نکرے کوئی دے تو انکار نکرے اور لے تو جمع نکرے ن ہر بات کہ اللہ کے ذکر سے خالی ہے لغو ہے اور ہر خموشی کہ فکر سے

خالی ہی مہو ہی اور ہر دیکہنا جو عبرت سے خالی ہی لہو ہی ن بدبخت ہی وہ جو علم نہ پڑہے یا علم پڑہے عمل نکرے یا عمل کرے ریا سے کرے اور نیکوں کی صحبت میں رہے نصیحت قبول نکرے ن رنج کو ہیچ جان کیونکہ اس کو کچھ قیام ہنیں ن اچھا وہ ہے کہ عبادت اور نفع مخلوق میں پیشدستی کرے اور کسی سے بدی نکرے ن عقلمند وہ ہی جو خدا سے غافل نہو موت کو نزدیک جانے اور اُس نیکی کو جو کسی کے ساتھ کی ہو اور اُس برائی کو جو کسی نے اسکے ساتھ کی ہو بہول جائے ن مرد وہ ہی جو بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کرے اور جو علیحدہ ہوا اس سے ملے ۔ اور جو نا امید ہوا اسپر احسان کرے ن دل توحید کے واسطے زبان شہادت کے لیے اور باقی اعضا عبادت کے لیے ہیں ن خدا فاسق کو دشمن رکہتا ہی لیکن بڈہے فاسق کو بہت دشمن بخیل کو دشمن رکہتا ہی لیکن مالدار بخیل کو زیادہ دشمن متکبر کو دشمن رکہتا ہی لیکن درویش متکبر کو زیادہ دشمن اور نیکوں سے محبت رکہتا ہی لیکن جوان نیکوں سے زیادہ جوان مرد کو دوست رکہتا ہی لیکن فقیر جوان مرد کو زیادہ اور تواضع کرنیوالونکو دوست رکہتا ہی لیکن اُن تواضع کرنیوالونکو جو بڑے مرتبے کے ہیں بہت دوست رکہتا ہی ن کسی کی محبت و عداوت دیکہنی ہو تو اپنے قلب کو دیکہو ن جو دوست کہ دشمن سے ملجائے اس پر راز ظاہر نکرو ن دشمن سے ظاہر میں اچھی طرح سلوک کرو دشمن سے ایسا معاملہ نکرو کہ اگر وہ دوست ہو جائے تو شرمندگی اٹھانی پڑے ن دوست غرضمند سے بچو ن دوست جفا سے دشمن ہو جاتا ہی اور دشمن احسان سے دوست پس اگر دشمن کے ساتھ احسان نکر سکے تو دوست

کے ساتھ تو جفا نکر ـ دوست کو دوستی سے پہلے آزمالو ـ براہی وہ جس کو لوگ
دشمن رکھیں ـ بڑا بیوقوف ہی وہ جو دوست لایق کو ہاتھ سے کھوئے ـ ـ
دوست صادق وہ ہی جو تیرا عیب ظاہر نہ کرے ہنر ظاہر کرے اپنا احسان
یاد نرکھے اور تیرا احسان نہ بھولے تیری خطا نہ پکڑے بلکہ عذر قبول کرے
ـ شجاعت لڑائی میں جورو بچوں کی وفا تنگدستی میں اور دوست مفلسی
میں پہچانا جاتا ہی ـ دشمن کا جب کوئی حیلہ نہیں چلتا تو دوستی کے پیرایہ میں
ڈنک مارتا ہی ـ جن سے ہر وقت احتیاج پڑتی ہی وہ دوست بمنزلہ غذا کے
ہیں اور جن سے کبھی کبھی وہ بمنزلہ دوا کے ہیں ـ دوستی نہیں بڑہتی مگر تواضع
سے مراد کو نہیں پہنچتا مگر صبر سے بادشاہی نہیں کرسکتا مگر عدل سے ـ شکر ہی
افزونی نعمت کی خاموشی سے سلامتی سخاوت سے بزرگی پیدا ہوتی ہی ـ
عافیتِ دین پرہیزگاری میں عافیتِ مال ادائے حقوق میں عافیتِ تن
اعتدال کے ساتھ غذا اور جماع میں ہی ـ بزرگی کی چار علامتیں ہیں علم کو
عزیز رکھنا بدی کو نکوئی سے دفع کرنا غصہ پی جانا جواب باصواب دینا ـ
نادانی کی چار علامتیں ہیں اپنے سے زیادہ عقلمند سے لڑنا بے آزمائے ہوے
پر اعتبار کرنا عورتوں کے مکر سے بے خوف ہونا لڑکوں کی صحبت رکھنا ـ
قابل کا مربی ہو اور نالایق کو تربیت نکر ـ دنیا کی محبت نکالو گے جب خدا
کی محبت دل میں قرار پکڑے گی ـ عجب بات ہی کہ دین کو دنیا سے اچھا
سمجھیں اور پھر دین کی عوض دنیا خریدیں ـ یقین رکھو کہ اللہ بندہ کے رزق
کا ضامن ہی ـ مردوں کا حسنِ اخلاق ہی اور زیور علم ـ لئیم وہ ہی جو نہ خود

کہائے نہ دوسرے کو دے بخیل وہ ہی جو خود کہائے دوسرے کو نہ دے سخی وہ ہے جو خود بہی کہائے دوسرے کو بہی دے کریم وہ ہی جو خود نہ کہائے دوسرنکو دے ٭ ترقی مشکل سے ہوتی ہی تنزل آسانی سے ٭ اسراف وہی ہے جو خدا کی نافرمانی میں صرف کیا جائے ٭ چار چیزیں زیادہ کرنا ہلاکت کا باعث ہیں ۔ جماع شراب وجوا و شکار ٭ عیب کو ڈہونڈہنا عیب داروں کا شیوہ ہی ٭ حاسد اور بدخو ہمیشہ رنجور رہتا ہی ٭ اگر ہزار دوست ہوں کم جان اور اگر ایک دشمن ہو زیادہ جان ٭ دوست وہ ہیں جو ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں ٭ عاقل وہ جو بلا آنے سے پہلے اس کا اندیشہ کرلے نیم عاقل وہ جو بلاؤں سے گہبرا نہ جائے اور اسکے جانیکی تدبیر کرے نادان وہ جو بلاؤں سے گہبرا جائے اور اسکے دفع کی تدبیر نہ کرسکے ٭ ناکامی پر تاسف کہانا نادانوں کا کام ہی ٭ یہ تین عمل بہت عمدہ ہیں - دشمن کو دوست بنانا نادان کو دانا بنانا ۔ بدوں کو نصیحت سے نیک کرنا مگر یہ جب تک نہیں ہوسکتا جب تک خدا کی مرضی شامل حال نہو ٭ دوست پر ہمیشہ دوستی ظاہر کرتے ہوں جہکے رہنے میں نجات ہی ٭ اچہے کام بہت جلد کرلو ٭ آج کا کام کل پر نچہوڑو ٭ خدا سے خیریت وعافیت دارین چاہو ٭ زندگی خوشنودی و کم آزادی کے ساتھ بسر کرو ٭ عمر تحصیل علم میں صرف کرو کہ یہ فقیر سے امیر کردیتا ہی اور راست اہی سے دکہلائی دیتی ہی ۔ ٭ جو آخرت میں کام نہ آئے وہ دنیا ہی ٭ نفس کو اس کی مخالفت کرکے مغلوب کرو ٭ خوشنودی خدا کی والدین کی خوشی میں ہی ٭ سب

اچھی نیکی رشتہ داروں سے سلوک کرنا ہو ن اللہ کے نزدیک یہ بہت بری بدی ہے کہ فرزندوں کو بددعا دو اور زیر دستوں پر ظلم کرو ن سب سے اچھا کام نیکوں کی صحبت میں بیٹھکر کچھ حاصل کرنا ہے ن اپنے کو سب سے بدتر سمجھو کم آزاری حاصل ہوجائے گی ن معاملہ سے آدمی پہچانا جاتا ہی ن با ادب کو ہر ایک دوست رکہتا ہی سخاوت تمام عیوب چھپا دیتی ہی ن زندگانی سے اچھی نیک نامی ہی آوٗ نیکوں کی صحبت میں ہی اور موت سے بدتر بدنامی ہی اور یہ بدوں کی صحبت میں ہی سونے کے وقت تمام عملوں کو بتالو ن سر دست نفع پر نہ ریجھو ن لڑائی جھگڑے میں ضرور نقصان ہی ن -
زبردستونکو جو معاملہ میں ٹھیک نہوں اپنا شریک نہ کرو بلکہ اپنے پاس نہ بیٹھکنے دو ن عام لوگوں کی طعن وتشنیع سے ہمت نہ ہارو ن اپنے اچھے وقت کسی کی مدد نہ کروگے تو تمہارے بُرے وقت کون مدد کرنے لگا ن احسان کی جزا احسان ہی ن کسی کی چکنی چپڑی باتوں پر بے سوچے اعتماد نکرو ن کسی کی اتفاقی خطا سے اسکے تمام عمر کے احسان نہ بہولو ن -
جب نوکر ضعیف ہوجائے تو اس کی پنشن کرو ن خدا ہی خوب جانتا ہی ہماری بہتری کو - آدمی بعض وقت ایسے کام کو جو زیان دے گا اچھا سمجھتا ہی - ن - دشمن کے مقابلے میں پہلے اپنے کو اور اسکو جانچ لو ت جس نے گئے گذرے جھگڑے کو اٹھایا گویا خود کیا ن بے ادبی اولیا اور علما کی نکرنا ورنہ ایمان سے ہاتھ دہو بیٹھوگے ن دشمن کی ہلاکی سے خوش نہو ن جو کہو اسی کے موافق کرو ن سب سے اچھا ورثہ نیک نصیحت ہی

ن صبر و استقلال سے اکثر کامیاب ہو ہی جاتے ہیں ن جو کام نادانی کا
ہو جائے اپنے کو ملامت کرو ن کوئی چیز اگر نہ مل سکے تو خواہ مخواہ اس کو
برا نہ سمجھو تھوڑی آفت سے بچکر بڑی آفت میں نہ پھنسو عادت جب جڑ
پکڑ جاتی ہے تو اس کا جانا مشکل ہو جاتا ہے ن دوسروں کی مصیبت پر
مت ہنسو ن خواہ مخواہ دوستونکو دشمن نگردانو ن اپنے نفع کے لیے
دوسروں کا نقصان نہ چاہو ن ظالموں کے ساتھ احسان نکرو ن لڑائی
جھگڑوں میں جب تک فریقین کی نہ سن لو اچھا برا حکم نہ لگاؤ ن تعصب اور
کسی چیز کی محبت آدمی کو اندھا کر دیتی ہے ن حسن ظاہری پر فریفتہ نہو۔ ن۔
گناہ کے چھپانیکے واسطے ایک گناہ اور ہوتا ہے ن پہلے اپنی درستی کرلو
پھر نصیحت کرو اگر کسی نے کہدیا کہ اے حکیم اپنا علاج تو پہلے کر تو کیسی رہیگی
ن ایسے سے نہ لڑو جس سے لڑنے کی طاقت نہو ن اتفاق عجب شے ہے
بچوں پر بے جا شفقت نکرو ن اپنے حوصلے سے زیادہ کام کرنیکی جرات
نکرو ن خواصونکی نزاع سے عوام کو مضرت پہنچتی ہے ن اپنے حواس ظاہری
سے کام لینا اور عقل کو چھوڑ دینا نادانی ہے ن جسکو دشمنونکا خطرہ ہو ہمیشہ
ہوشیار رہے۔

الحمد للہ کہ اللہ نے محض اپنے کرم و فضل سے اس رسالہ کو ختم کرایا
اب اُسی کے ہاتھ میں ہے اس سے مخلوق کو نفع پہنچانا فالحمد للہ اولاً و
آخراً و ظاہراً و باطناً۔

تمت بالخیر